شہیدِ مدینہ، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

شہیدِ حق جو ہیں، ان کا ماتم کبھی کیا ہے نہ ہم کریں گے
وہ لوگ محسن ہیں، اُن پہ ہرگز کبھی نہ ایسا ستم کریں گے

نبی کے داماد اور صحابی، نبی کے برحق سوُم خلیفہ
جبیں عقیدت کی اُن کے در پر بڑی محبت سے خم کریں گے

شہیدِ حق نے ہی خوب سمجھا تھا رازِ الفت، مقامِ الفت
ہم اُن کی عزت پہ مرنے مٹنے کا کچھ ذرا بھی نہ غم کریں گے

نبی نے اُن کو یہ کی وصیّت اتارنا مت قمیص و خِلعت
بھرم خلافت کا رکھنا قائم کہ خود ہی مالک کرم کریں گے

شہیدِ حق پر خدا کی رحمت، ادا کیا حقِّ جانشینی
ہم اُس جیالے غنی کے قرباں تمام جاہ وحشم کریں گے

ہوئے وہ امّت کے حق پہ قرباں، کسی کا موروثی حق نہ سمجھا
نمازِ الفت میں اپنا کعبہ اُنھی کا نقشِ قدم کریں گے

شہیدِ حق کا مقام سمجھا تو خود کو اُن کا غلام سمجھا
اُنھی کو اپنا امام سمجھا، اُنھی کا اُونچا علم کریں گے

وفا شِعاری حلالیوں کا نشانِ ایثار بن چکا ہے
خدا سے وعدہ کیا ہے، پورا اُسے خدا کی قسم کریں گے